السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ اعتقاد رکھنا کہ وصال کے بعد اولیاء اللہ اپنی کرامت دکھا سکتے ہیں۔ (شرک ہے یا نہیں) اگر شرک ہے۔ تو منصور کی لاش سے انا الحق کی صدا کیوں کر آتی تھی؟ مجدد الف ثانی نے اپنی تربیت سے یہ جواب (کدام مرزا شیفتہ ما) کیوں کر دیا۔ قصہ اس کا یوں ہے کہ کوئی بزرگ مجدد الف ثانی کی زیارت کو گئے تھے۔ وقت چلنے کے ان سے مرزا مظہر جاناں نے اپنا اسلام کہلا بھیجا۔ جب فاتحہ سے فارغ ہو کر ان کا اسلام ان کو پہنچایا تو تربت سے یہ آواز آئی تھی۔ جو اوپر مذکور ہوئی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

(ایسے اعتقاد کا ثبوت قرآن وحدیث میں نہیں۔ منصور او مجدد صاحب کا قصہ بھی کسی صحیح روایات سے نہیں آیا۔ مریدوں کی خوش اعتقادی ہے۔ (23رجب المرجب 1342ء

شرفیہ

(یہ قصہ سراسر جھوٹا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَن أَضَلُّ مِمَّن یدعوامن دونِ اللَّهِ مَن لایَستَجیبُ لَهُ إِلىٰ یَومِ القِیـٰمَةِ وَهُم عَن دُعائِهِم غـٰفِلونَ ٥ (پ26ع1

آیت فَإِنَّكَ لا تُسمِعُ المَوتىٰ (پ21ع8) نیز جب قبر سے آواز آئی تھی۔ تو پیغام رساں نے کیوں نہ کہا کہ حضرت میں نے تو آپ کو مردہ جان کر فاتحہ پڑھی میں نے غلطی کی کہ آپ زندہ تھے۔ آپ کو مردہ تصور کیا۔ معاف فرمائیے۔ اور قبر سے باہر تشریف لائیے۔ چھپے ہوئے کا ہے کو ہیں" باہر آکر لوگوں کو تبلیغ سے فائدہ پہنچایئے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص219

محدث فتویٰ